83025 ـ طواف افاضہ كے دوران طہارت پر شك كی صورت میں كیا كیا جائے

سوال

میں نے حج كیا، اور دوران حج جس دن میں نے طواف افاضہ یعنی طواف زیارت كرنا تھا صبح اٹھی تو میں شك ہوا كہ مجھے احتلام ہوا ہے، لیكن مجھے اس كا یقین نہ تھا، میں نے اسی شك میں طواف افاضہ كر لیا.
برائے مہربانی مجھے بتائیں كہ مجھے كیا كرنا ہوگا، میں اب جدہ میں رہائش پذیر ہوں، اور جب میں نے حج كرنے مصر سے آئی تھی، یہ علم میں رہے كہ میں مصر سے جا كر احرام نہیں باندھ سكتی، كیا میرا حج صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جمہور علماء كرام كے طواف كے طہارت (صغری اور كبری) شرط ہے، اس لیے جب شخص نے بھی جنابت كی حالت میں یا پھر وضوء كے بغیر طواف كیا تو اس كا طواف صحیح نہیں ہوگا.

اور اگر یہ طواف حج كا طواف افاضہ ہو تو حاجی حالت احرام میں ہی ہے اور وہ تحلل اكبر سے حلال نہیں ہوا اس طرح اس كے لیے جماع و ہم بستری سے اجتناب كرنا ہوگا، اور وہ اپنے حج كے احرام سے اسی صورت میں حلال ہو گا جب طواف افاضہ كر لے.

دوم:

جسے جنابت كا شك ہو اور یہ یقین نہ ہو كہ وہ جنبی ہے تو اس پر غسل لازم نہیں؛ كیونكہ اصل طہارت ہے، اس بنا پر اگر آپ كو منی دیكھ كر احتلام كا یقین نہیں ہوا تو آپ كا طواف صحیح ہے، اور اس صورت میں پریشان ہونے كی كوئی ضرورت نہیں.

واللہ اعلم .